© rasailojaraid.com

قرآن وحدیث

ایمان اور عمل صالح سے

مرد اور عورت کامیاب ہوسکتے ہیں

سید جلال الدین عمری

اسلام کے نزدیک ایمان اور عمل صالح دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لئے ایک لازمی شرط ہے۔ جو اس شرط کو پورا کرے گا وہ دونوں جہاں میں سرخرو اور کامیاب ہوگا۔ جس کے اندر نہ ایمان ہو اور نہ عمل صالح اسے تباہی اور بربادی سے کوئی چیز نہیں بچاسکتی۔ ایمان بعض غیبی حقیقتوں کو ماننے کا نام ہے اور خدا کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق زندگی گزارنا عمل صالح ہے۔ یہ دو لفظ اسلام کے پورے نظام فکر وعمل کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اسلام چاہتا ہے کہ عورت اور مرد دونوں ہی ایمان اور عمل صالح کے سانچہ میں ڈھل جائیں۔ اور بے یقینی اور بدعملی کی دلدل سے نکل آئیں۔ تاکہ خدا کی پکڑ سے محفوظ رہیں اور اس کے انعام واکرام کے حقدار بن جائیں۔ یہ بات قرآن مجید میں بار بار اور بڑی صراحت کے ساتھ کہی گئی ہے۔ ایک جگہ فرمایا یہ دنیا فانی اور بے حقیقت ہے۔ اصل اہمیت آخرت کی ہے جہاں کی زندگی ابدی اور دائمی ہے جو فرد بشر بھی دنیا کے مقابلہ میں آخرت کو ترجیح دے گا اور خدا کے دین پر مشکلات کے باوجود ثابت قدم رہے گا وہ اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی اور آخرت میں بہترین اجر عطا کرے گا۔ یہ اللہ کا قانون ہے اور اس کے قانون میں عورت اور مرد کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ ارشاد ہے :-

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا ... جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تو ختم ہوجائے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ	گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ
الَّذِيْنَ صَبَرُوْآ اَجْرَهُمْ	باقی رہے گا اور ہم صبر کرنے والوں کو
بِاَحْسَنِ مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کر رہے
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ	تھے ضرور اجر دیں گے۔ جس نے بھی نیک
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	کام کیا چاہے وہ مرد ہو یا عورت،
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً	بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے (دنیا
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ	میں) پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور
مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو اچھے عمل کر رہے تھے ان کا اجر انھیں
(النحل ۹۵، ۹۶)	(آخرت میں) ضرور عطا کریں گے۔

یہی بات ایک دوسری جگہ اس طرح کہی گئی ہے:

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ سامان
مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ	ہے اور آخرت ہی ہمیشہ رہنے کی جگہ
دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ	ہے۔ جو شخص بھی کوئی برائی کرے گا
سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا	تو اسے اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا اور
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ	جو کوئی نیک کام کرے گا، چاہے وہ
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ	ہو تو یہ سب لوگ جنت میں جائیں
فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ	گے اور وہاں انھیں بے حساب
(المومن: ۳۹، ۴۰)	رزق دیا جائے گا۔

مذہب کی دنیا میں بعض جماعتیں اس فریب میں مبتلا رہی ہیں کہ وہ خدا کی محبو ہیں اس لئے ان کے ساتھ وہ خصوصی معاملہ کرے گا۔ ان کے جرائم پر اس طرح گرفت نہیں ہوگی جس طرح دوسروں کی ہوگی۔ قرآن مجید نے اس غلط خیال کی تردید کی اور فرمایا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ کے ہاں فیصلہ اس بنیاد پر نہیں ہوگا کہ کون کس گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ وہاں انسان کے ایمان وعمل کو دیکھا جائے گا۔ جو غلط کار ہوگا وہ اپنے کئے کی سزا پائیگا اور جو بھی ایمان وعمل صالح سے آراستہ ہوگا، چاہے وہ مرد ہو یا عورت اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ فرمایا:-

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَآ أَمَانِيِّ
أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَنْ يَّعْمَلْ
سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

(النساء: ۱۲۳، ۱۲۴)

نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے
اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر، جو
کبھی برا عمل کرے گا اس کی سزا اسے
دی جائے گی اور وہ اللہ کے مقابلہ
میں اپنا کوئی حامی و ناصر نہیں پائے
گا۔ اور جو اچھے عمل کرے گا، چاہے
وہ مرد ہو یا عورت، اگر وہ مومن ہے
تو یہ سب لوگ جنت میں جائیں
گے اور ذرہ برابر ان کی حق تلفی نہ ہوگا۔

ان آیتوں میں بعض اہم حقیقتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ وہ یہ کہ

۱۔ عورت اور مرد میں سے کوئی بھی نہ تو پیدائشی طور پر پاپی یا گناہ گار ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بے گناہی کی سند ملی ہے۔

۲۔ نہ تو مرد کا محض مرد ہونا عزت و سرفرازی کی ضمانت ہے اور نہ عورت کا عورت ہونا اس کی ذلت اور پستی کی دلیل ہے۔

۳۔ کامیابی اور ناکامی مرد کی ہو یا عورت کی ایمان اور عمل صالح سے وابستہ ہے۔ ان میں سے کسی کی کامیابی کے لئے بھی اللہ نے کوئی اور شرط نہیں رکھی ہے۔ جو اپنے ایمان اور عمل میں جتنا آگے ہوگا اتنا ہی کامیاب ہوگا اور جو اس میں جس قدر پیچھے ہوگا اسی قدر ناکام رہے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴ - ایمان اور اعمال صالح کے ذریعہ اونچے سے اونچے درجات حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے مرد میں بھی صلاحیت رکھی ہے اور عورت میں بھی۔ اس لئے دونوں کو اس میدان میں کسی برتری یا کم تری کے احساس کے بغیر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

یہ وہ حقیقتیں ہیں جن کا قرآن مجید میں بار بار ذکر ہوا ہے اور انھیں مختلف پہلوؤں سے سمجھایا گیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ کہا گیا ایسے مرد اور عورتیں جو اپنے ایمان میں سچے اور مخلص ہیں، قیامت میں ان کو نور نصیب ہوگا وہ روشنی میں اپنا راستہ طے کریں گے۔ اور ان کو جنت کی خوشخبری سنائی جائے گی۔ یہ وہ کامیابی ہے کہ اس سے بڑی کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اس کے برخلاف ایمان کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے مرد اور عورتیں سب کے سب اندھیرے میں ہوں گے۔ انھیں کہیں سے روشنی نہیں ملے گی اور ان کا انجام خدا کے منکروں کے ساتھ ہوگا اور دونوں ہی جہنم کے مستحق قرار دیے جائیں گے۔ ارشاد ہوا۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اس دن تم دیکھو گے ایمان والے مردوں
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اور عورتوں کو کہ ان کا نور ان کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ	اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا ان سے
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ	کہا جائے گا کہ آج خوشخبری ہے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	تمہارے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے
فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ	نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ
الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ	رہوگے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اس
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	روز منافق مرد اور عورتیں ایمان
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	والوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ	دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ
ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ	اٹھا لیں، ان سے کہا جائے گا پیچھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ	پلٹ جاؤ اور اپنا نور تلاش کرو۔
بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ	پھر ان کے درمیان میں ایک دیوار
فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ	کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ	دروازہ ہوگا، اس کے اندر رحمت
یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ	ہوگی اور باہر عذاب۔ وہ مومنوں سے
مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ	پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ
فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ	نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں
وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ	ساتھ تھے مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ
حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ	میں ڈالا، انتظار کرتے رہے، شک
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ؕ فَالْیَوْمَ	میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات
لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ	تمہیں فریب دیتی رہیں یہاں تک کہ
فِدْیَةٌ وَّ لَا مِنَ	اللہ کا فیصلہ آ گیا اور اللہ کے معاملے
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	میں اس بڑے دھوکے باز (شیطان)
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	نے تمہیں دھوکہ میں رکھا لہٰذا آج نہ تم
هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور
وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ؕ	نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا۔
	تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ وہی تمہاری
(الحدید ۱۲۔۱۵)	خبر گیری کرنے والی ہے اور یہ بدترین
	انجام ہے۔

اس طرح اسلام نے پوری قوت کے ساتھ یہ بات کہی کہ عورت اور مرد دونوں ہی کی کامیابی ایمان خالص اور عمل صالح سے وابستہ ہے۔ اس کے سوا [illegible] نہیں ہے۔ ان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں نے جس کسی کے پاس ایمان ویقین کی دولت اور عمل صالح کا ذخیرہ ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ جس کا دامن ان دونوں باتوں سے خالی ہوگا وہ ناکام ونامراد ہوگا۔ اس معاملہ میں خدا کا قانون بے لچک ہے۔ وہ نہ تو عورت کے ساتھ کوئی رعایت کرتا ہے اور نہ مرد کے ساتھ۔

ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی کے شائع کردہ

چار انگریزی کتابچے

(1) Islam — the universal truth

اس میں علمی انداز میں اسلامی عقائد کو پیش کیا گیا ہے۔

(2) Islam and the unity of man kind

اسلام وحدت بنی آدم کا علمبردار ہے اس سلسلے میں اس کی کیا تعلیمات ہیں؟ یہ اس کتابچہ کا موضوع ہے۔

(3) Pitfalls on the path of Islamic movement

داعی حق کو کن کن خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے ان کی تفصیلات فاضل مصنف نے نہایت دلنشیں پیرائے میں بیان کی ہیں۔

(4) How to study Islam

دین کا مطالعہ کیوں ضروری ہے، مطالعہ کے بنیادی تقاضے کیا ہیں اور کن کن چیزوں کے مطالعہ سے دین کا علم حاصل ہوتا ہے؟ ان پر اس کتابچہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com